یعنے شوخی نے حیرت کو مُبَدّل باضطراب کردیا - حالانکہ حیرت غیر متحرک شے ہے -

یاس و امید نے یک عربدہ میدان مانگا | **عجز ہمت نے طلسم دل سائل باندھا**

سوال کرنیوالے کو دونون باتین یعنے یاس و امید ہوتی ہین یعنے یہہ مایوسی بھی ہوتی ہے کہ میرا سوال رد ہو جایئگا اور یہہ امید بھی ہوتی ہے کہ میرا سوال قبول ہو جایئگا - سوال کرنیوالے کو ہرگز اس بات کا یقین نکرنا چاہئے کہ میرا سوال بالضرور قبول ہو جایئگا یا رد ہو جایئگا کیونکہ رد و قبول دوسرون کے ہاتھہ مین ہے - اور سائل کا کام صرف سوال کرنے کا ہے اس شعر مین یک عربدہ میدان کی ترکیب محل تامل ہے کیونکہ یہہ فارسی کے اہل لسان کی ترکیب نہین ہے - یہہ شعر بے معنے معلوم ہوتا ہے یون شارحین جو معنے چاہین لگادین مگر مضمون خیز شعر نہین ہے -

درماندگی مین غالب کچھہ بن پڑے تو جانون | **جب رشتہ بے گرہ تھا ناخن گرہ کشا تھا**

دوسرے مصرع کے یہہ معنے ہین کہ اب رشتہ مین گرہ پڑ گئے ہین مگر ناخن گرہ کشا نہین ہے اور ناخن گرہ کشا اُس زمانہ مین تھا جبکہ رشتہ بے گرہ تھا - درماندگی = عاجزی - ناچاری -

بعد یک عمر ورع بار تو دیتا بارے | **کاش رضوان ہی در یار کا دربان ہوتا**